روزنامہ اوصاف
DAILY AUSAF LAHORE
Wednesday, February 15, 2012

عورتوں پر تشدد کے واقعات، 2011 میں کئی گنا اضافہ ہوا

تشدد کے 8539 واقعات میں سے 6745 کے مقدمات درج ہوئے، خصوصی رپورٹ

اسلام آباد (نامہ نگار) عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں گزشتہ چندسالوں کی نسبت سال 2011 میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے، جن میں جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات میں %48.65 اضافہ ہوا ہے، تیزاب پھینکنے کے واقعات میں %37.5 اضافہ، غیرت کے نام پر قتل کرنے کے واقعات میں %26.57 اضافہ، جبکہ گھریلو تشدد کے واقعات میں %25.51 اضافہ ہوا (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 45)

بقیہ نمبر 45 رپورٹ

ہے۔ جبکہ گزشتہ سال تشدد کے کل 8539 واقعات میں سے 6745 واقعات کے خلاف ایف آئی ار درج کی گئی، 911 واقعات کا اندراج نہیں کیا گیا، جبکہ 883 واقعات میں کسی قسم کی معلومات نہیں ہیں۔ عورتوں کیخلاف تشدد کے غیر اندراج شدہ واقعات کی تعداد صوبہ سندھ میں سب سے زیادہ رہی جہاں تشدد کے 605 واقعات کا اندراج نہیں ہوا جبکہ 1316 واقعات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں۔ عورت فاؤنڈیشن کی طرف سے جاری کردہ چوتھی سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2011 میں 8,539 عورتیں تشدد کا شکار ہوئیں، جبکہ سال 2010 کے مقابلے میں اس سال ملک بھر میں عورتوں کے خلاف تشدد کے درج شدہ واقعات میں 6.74% اضافہ ہوا ہے۔ سال 2010 میں عورتوں کے خلاف تشدد کے 8,000 واقعات درج ہوئے۔ سال 2009 میں 8,548 واقعات جبکہ سال 2008 میں ان واقعات کی تعداد 7,571 تھی۔ عورتوں کے خلاف تشدد کی صورت حال تھوڑی بہت کمی بیشی کے ساتھ، عموماً ایک جیسی رہی۔ اور ہمارے معاشرے میں عورتوں کے خلاف اس افسوس ناک جرم میں کسی واضح کمی یا خاتمے کا رجحان دیکھنے میں نہیں آیا۔